الفقر فخری والفقر منی

الحمد للہ والمنہ کہ ان دنون یہہ رسالۂ عجیبہ و مجموعۂ غریبہ یعنی رسالہ چار پیر و چودہ خانوادہ تصنیف لطیف

جناب مولوی سید امام الدین احمد ابن مولانا سید عبد الفتاح المعروف مولوی سید اشرف علی گلشن آبادی مستی

# سراج الفقرا

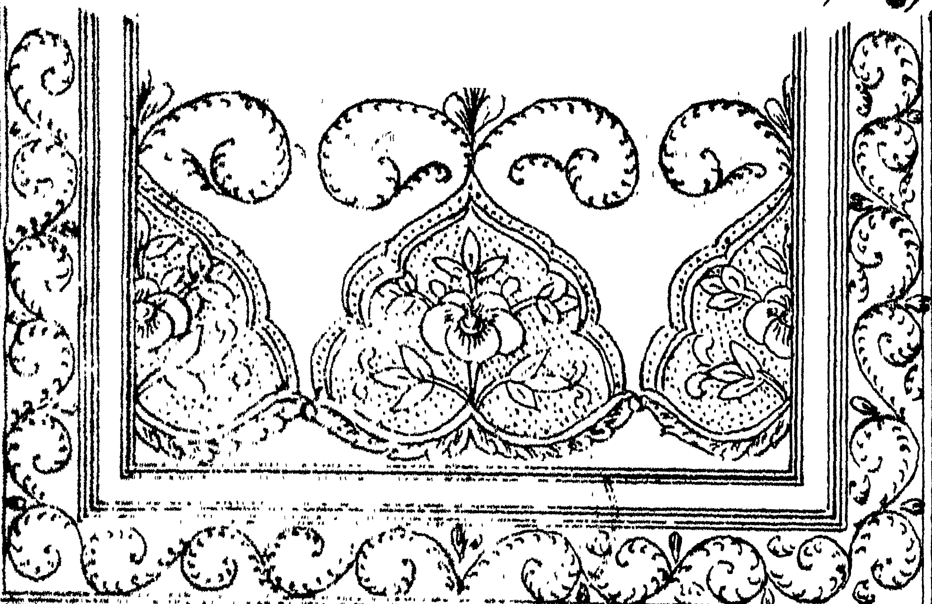
# و رسالہ عشق

# و سی حرفی غوث

باہتمام متوقعان اجر عظیم قاضی فتح محمد و قاضی عبد الکریم اخوان جناب حضیر الحاج قاضی ابراہیم

صاحب مرحوم ابنای جناب اشرف الحاج قاضی نور محمد صاحب مغفور ساکن بلند الحال جزیرہ

مطبع نامی فتح الکریم بمبئی مین زیور طبع سی آراستہ ہوا



بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی جعل قلوب العارفین بنور العرفان وخصصہم من بین عبادہ بخصایص الاحسان وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمدن الہادی الی طریق الرحمان ۔ وعلی آلہ واصحابہ ذوی الایقان اما بعد فقیر سراپا تقصیر سید امام الدین احمد ابن مولانا سید عبد الفتاح ابن سید عبد اللہ الحسینی القادری گلشن آبادی عفی عنہما وعن سایر المسلمین ناظرین رسالہ ہذا کی خدمت مین عرض کرتا ہے کہ جب مین نے جلد دوم تاریخ الاولیا کی تحریر سے فراغت پائی میرے چند احباب اس باب مین مصر ہوئے کہ کوئی رسالہ فقیرون کے لئے تیار کرین کہ جس مین کل ضروری باتین جنکا فقیرون کو جاننا اور سیکہنا لازم ہے تحریر ہون کیونکہ اب اس زمانہ مین فقیرون کے درمیان علم نہین رہا جہالت اور خود پسندی دماغ مین سمائی شکم پروری کی صورتین بنالین گلے مین کنٹہا کفنہ ڈال لیا شاہ جی نام رکہہ لیا گدائی کو

فقیری جاننے لگے اذکار و اشغال کی حاجت نہین مراقبہ و مشاہدہ کا تو کیا ذکر ہے دنیا کی دید کرنے لگے اشیائی محرمات و مسکرات کو اپنی غذا مقرر کی احکام شرع کی پابندیکو اوڑا دیا اور فقیری رسالون مین قل کا بل کر دیا غرضکہ درخت بے علمی نے یہہ ثمرہ دکہایا اس لئے مؤلف نے یہہ رسالہ زبان اردو مین لکہا اور سراج الفقرا نام رکہا اسکا شایع ہونا مزور ہوا تاکہ اسکے شایقونکو اس سے فیض پہونچے لہذا خدمت مین جناب فیضمآب کرم گستر فیض مظہر مخزن جود بیحد قاضی فتح محمد و معدن لطف عمیم قاضی عبد الکریم صاحب تاجران کتب وہم مالکان مطبع فتح الکریم بمبئی کے پہونچکر اس کتاب کو پیش کیا دیکہکر نہایت خوش ہوئے اور فرمانے لگے کہ اگر اسکو آپ ہمکو ہبہ کر دین تو یہہ ہمیشہ چہپتی رہیگی مثل اور کتابون کے فدوی نے حسب منشاء و طلب خود حق تالیف لیکر قاضی صاحب کو ہبہ کر دی اطلاعًا یہہ چند کلمہ تحریر ہوئے۔ ناظرین سے امید ہے کہ اگر کہین اسمین سہو و خطا دیکہین تو اصلاح دین اور مؤلف کو دعاء خیر سے یاد فرما دین و ما توفیقی الا باللہ و علیہ توکلت و الیہ انیب

## خانوادونکا بیان

جاننا چاہئے کہ حضرت سرور کائنات مفخر موجودات خاتم النبیین رحمۃ للعالمین محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و علی آلہ و اصحابہ و سلم سے سلسلہ فقراء طریقت اور سالکان ملت و حقیقت کا ظاہر ہوا اور جناب آفتاب ہدایت شاہ ولایت حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کو گلیم فقر عنایت ہوئی اور تمام سلسلے قادریہ چشتیہ سہروردیہ رفاعیہ شاذلیہ ابو العلائیہ کلہم حضرت شاہ ولایت سے منسوب ہین سب سے پہلے علم حقیقت و معرفت مین کہ جسکو علم باطن کہتے ہین چار شخص تلقین ہوئے

ہوئے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ حضرت خواجہ حسن بصری رح حضرت خواجہ کمیل ابن زیاد رح کہ انہون کو چار پیر کہتے ہین بعد ازان خواجہ حسن بصری سے عبد الواحد بن زید رح اور خواجہ حبیب عجمی رح تلقین ہوئے حضرت عبد الواحد بن زید سے پانچ اور حضرت خواجہ حبیب عجمی سے نو خانوادے ظاہر ہوئے جنکو اصطلاحات مین فقیران ہند کے پانچ چشت نو قادر کہتے ہین اونکی تفصیل ذیل مین مرقوم ہے فقط

**خانوادہ زیدیان** حضرت عبد الواحد بن زید خلیفہ خواجہ حسن بصری رح سے منسوب ہے یہہ لوگ صحرا و بیابان مین ریاضات شاقہ کے ساتھ مصروف تھے اور چار روز کے بعد میوہ یا گھاس پتی سے افطار کرتے اور کسی جاندار کو ایذا نہ پہنچاتے اور دنیائے فانی پر دل نہ لگاتے اور آبادی مین نہ جاتے اکثر متقی تارک الدنیا حافظ قرآن صاحب تجرید ہین ذکر ارہ ذکر سری انکا طریق ہے وفات آپکی ٢٧ صفر ١٧٦ سنہ ہجری + +

**خانوادہ عیاضیان** حضرت فضیل بن عیاض خلیفہ عبد الواحد بن زید سے منسوب ہے یہہ لوگ اپنی عمر گرانمایہ مسافری اور مجردی مین گذارتے دنیا کی طلب نہین رکہتے جو کچھ مل گیا اوسی پر قناعت کیا انکی طریق مین سوال کرنا منع ہے اگر کسی نے دیا افطار کرتے ہین نہین تو فاقہ کشی مین عمر گذارتے ہین وفات آپکی ٣ ربیع الاول ١٨٢ سنہ ہجری + +

**خانوادہ ادہمیان** حضرت ابراہیم ادہم خلیفہ فضیل عیاض سے منسوب ہے جذبۂ الٰہی مین بادشاہت چھوڑدی تجرد کو اختیار کیا تزکیہ نفس و تصفیہ باطن مین اپنے کو مشغول کیا کبھی مانگتے نہین اگر کچھ مل گیا تو رفیق یا مسکین کو دیا اور اوسکے طفیل مین خود پانچ سات لقمے کہائے ذکر خفی اخفیٰ انکا طریق ہے آپ گدڑی پہنتے تھے وہ کسی مرید کو دیا اس لئے ادہمیان مشہور ہوئے وفات آپکی ٢٦ جمادی الاول ١٦٢ سنہ ہجری + +

خانوادہ ہبیریان حضرت ہبیرہ بصری سے منسوب ہے جو واسطہ مین خواجہ حذیفہ مرعشی
سے ملکر ابراہیم ادہم کو پہنچتا ہے شب و روز گوشۂ تنہائی مین عبادت کرتے ہین مخلوق سے
کم ملتے ہین بعد چار روز کے گہانس یا درختون کے پتے یا پہلون سے افطار کرتے ہین
انکا طریقہ دایم وضو اور حضور قلب سے نماز پڑہنا توکل اور رضا پر رہنا ہے وفات آپکی ۷ شوال سنہ ۲۸۷ھ
خانوادہ چشتیان حضرت خواجہ اسحاق چشتی سے منسوب ہے جو واسطہ مین خواجہ
ممشاد دینوری سے ملکر ہبیرہ بصری کو پہنچتا ہے ریاضت و عبادت مین ہمیشہ
مشغول رہتے ہین صحرا یا قریہ مین سکونت کرتے ہین انکا طریق وجد و حال کرنا
راگ سُننا ہمیشہ باوضو مجلس سماع مین بیٹہنا اغنیا سے زیادہ فقیرون کی تعظیم کرنا ہے
وفات آپکی ۱۴ ربیع الآخر سنہ ۳۲۹ھ ہجری + +
خانوادہ حبیبیان حضرت حبیب عجمی خلیفہ خواجہ حسن بصری منسوب ہے اکثر پہاڑ یا جنگل
مین رہتے ہین بعد تین روز کے کہجور سے افطار کرتے ہین ستر عورت موجب
کپڑا رکہتے ہین وفات آپکی ۳ ربیع الآخر سنہ ۱۵۶ھ ہجری + +
خانوادہ طیفوریان حضرت خواجہ بایزید بسطامی خلیفہ خواجہ حبیب عجمی سے
منسوب ہے اس خانوادہ کے فقرا کا لباس چار طرحکا ہے اوّل شکر پارہ
مختلف رنگ کا سو شیخ مشغول کو عنایت ہوا دوئم ہزار میخی چار گوشہ سو شیخ
محمد مغربی کو عطا ہوا سیوم ژندہ صوف سو شیخ احمد کو ملا چہارم مُرقع خشت
قلندریہ جو چیتہڑون کو جمع کرکے نمازی بناتے اور تہ بتہ رکہکر سیتے ہین سو شیخ
ابراہیم کو ملا ہے وفات آپکی ۱۴ شعبان سنہ ۲۶۱ھ ہجری + +
خانوادہ کرخیان حضرت شیخ معروف کرخی سے منسوب ہے جو واسطہ مین داؤد

طائی سے ملکر حبیب عجمی کو پہنچتا ہے دنیا کی محبت کو چہوڑ کر مجرّد ی مین اپنی عمر بسر کرتے ہین کسی سے نہ مانگنا صبر و شکر سے خاموش رہنا خدا کی عبادت کرنا انکا شیوہ ہے وفات آپکی ۲۰ محرّم سنہ ۲۰۰ ہجری + +

**خانوادہ سقطیان** حضرت خواجہ سرّی سقطی سے منسوب ہے صایم الدہر قایم اللیل خلوت مین ہمیشہ رہتے ہین بعد تین روز کے افطار کرتے ہین آپ شیخ معروف کرخی کے خلیفہ ہین وفات آپکی ۳۰ رمضان سنہ ۲۵۳ ہجری + +

**خانوادہ جنیدیان** حضرت خواجہ جنید بغدادی سے منسوب ہے آپ سرّی سقطی کے خلیفہ ہین ایک ہفتہ کے بعد افطار کرنا نباتات کی قسم سے کہانا حیوانات کو نہ ستانا انکا طریقہ ہے اکثر جنگل و ویرانہ مین گوشہ نشینی اختیار کرتے ہین وفات آپکی ۲۷ رجب سنہ ۲۹ ہجری

**خانوادہ گازرونیان** حضرت ابو اسحاق گازرونی سے منسوب ہے آپ حسین ابو علی الاکار کے خلیفہ ہین اور وہ ممشاد علو دینوری کے اور وہ خواجہ جنید بغدادی کے خلیفہ تھے طبل و علم رکہنے کے اور بیرق لگانے کی روش آپ سے نکلی ہے وفات آپ کی ۲۰ ذیقعدہ سنہ ۲۲۶ ہجری + +

**خانوادہ طوسیان** حضرت علاؤالدین طوسی سے منسوب ہے آپ وجیہ الدین ابو حفص کے خلیفہ تہے اور وہ خواجہ عبد اللہ خفیف اور وہ خواجہ احمد دینوری اور وہ خواجہ علو ممشاد دینوری کے خلیفہ ہین اکثر سماع پر راغب اور صاحب وجد و حال ہوتے ہین مجاہدہ اور ریاضت مین نہایت کوشش کرتے ہین

**خانوادہ سہروردیان** حضرت خواجہ ابو نجیب سہروردی سے منسوب ہے آپ وجیہ الدین ابو حفص کے خلیفہ ہین لو واسطہ سے خواجہ حبیب عجمی کو

پہنچتے ہین اس خانوادے کے فقرا ریاضات شاقہ مین اپنی عمر گذارتے ہین کوئی دم بے یاد مولے نہین کہوتے وفات آپکی ۱۲ جمادی الثانی ۶۴۳ھ ہجری ++

**خانوادہ فردوسیان** حضرت نجم الدین فردوسی سے منسوب ہے آپ ابونجیب سہروردی کے خلیفہ ہین طوسیان اور فردوسیان اور سہروردیان ایک ہی خرقہ مین داخل ہین ذکر جہر انکا طریق ہے وفات آپکی ۱۰ جمادی الاول ۶۱۱ھ ہجری

## گروہونکا بیان

معلوم ہووے کہ حق سبحانہ تعالے کے فضل و کرم سے اصل فیض کا دریا ذات حضرت خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ہے اور آپ کے آل واصحاب منبع عنایت ظاہری و باطنی و معرفت ایمان کے چشمہ اور ندیان ہین انکے تابعین اور پیروان اس چشمہ کی نہرین ہین جو قیامت تک آپکی اُمت مرحومہ مین جاری ہے جذبہ سلسلونکا فیض سادات کرام کے خاندان سے اور خلفائیہ سلسلونکا انوار شایخون کی بیعت سے حاصل ہوتا ہے مشایخین ہند لکھتے ہین کہ اصل ہفت گروہ فقر کے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے فیضیاب ہوئے اون سے چودہ خانوادے مشہور ہوئے جو بالا مسطور ہین اون ہفت گروہ کے موجد سرچشمہ عرفان و فیض سات ہین حضرت امام حسن رض حضرت امام حسین رض حضرت خواجہ حسن بصری رح حضرت خواجہ کمیل ابن زیاد رح جنہون کو چار پیر بہی کہتے ہین پانچوین حضرت خواجہ اویس قرنے رح چھٹے حضرت قاضی شریح رح ساتوین حضرت خواجہ عبد اللہ علم بردار رح اور بعضون نے حسنین کے عوض سلمان فارسی و ابوذر غفاری کو ہفت گروہ مین داخل کئے ہین واللہ اعلم بالصواب و الیہ المرجع والمآب

خالوادہ طیفوریان سے کئین گروہ نکلے ہین۔ پہلا مداریہ جو شاہ بدیع الدین
مدار سے جاری ہوا ہے۔ دوسرا گروہ شطاریہ جو شاہ عبداللہ شطار سے
جاری ہوا ہے اور یہہ دو نون گروہ بایزید بسطامی سے ملتے ہین اور تیسرا
نقشبندیہ جو خواجہ بہاؤالدین نقشبند سے جاری ہوا ہے اور خواجہ بایزید
بسطامی کو پہنچتا ہے اور ایک واسطہ سے محمد بن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ
کو بہی جاکر پہنچتا ہے۔ خالوادہ گازرونیان سے کئی گروہ نکلے ہین پہلا گروہ
اولیا شاہی جو امیر سید اولیا سندپوری سے ملک بنگالہ مین جاری ہوا ہے
خالوادۂ جنیدیان سے کئی گروہ نکلے ہین گروہ نعمت اللہ شاہی جو نورالدین
نعمت اللہ ولی کرمانی سے جاری ہوا ہے فقیر اس گروہ کے دوازدہ ترکی
تاج سر پر رکہتے ہین گروہ ہاشم شاہی جو میر علی ہاشم چار حزبی
سے جاری ہوا ہے اور نعمت اللہ ولی سے جاکر ملتا ہے اور بعض اس گروہ
کے فقیر اپنا سلسلہ شیخ علی رودباری سے بہی ملاتے ہین اور گروہ قلندریہ
سید حیات میر قلندر سے جاری ہوا ہے اور اس مین سے کئی گروہ نکلے ہین
گروہ بہلول شاہی شاہ بہلول مجرد دریا سے جاری ہوا ہے اور گروہ
صدر شاہی شاہ صدرالدین انصاری سے جاری ہوا ہے وقت
عشق اللہ کے میران میران پکارتے ہین اور گروہ حسین شاہی شاہ حسین
ڈہڈا لاہوری سے جاری ہوا ہے اور گروہ ارزان شاہی شاہ ارزان
دیوان سے جاری ہوا ہے یہہ دونون گروہ شاہ مجرد و بہلول سے جاکر
ملتے ہین گروہ رفاعیہ سید احمد کبیر رفاعی سے جاری ہوا ہے بعض خواجہ

جنید سے وبعض طوسیہ سے ملتے ہین خانوادہ طوسیان سے کئی گروہ نکلے ہین
پہلا گروہ قادریہ حضرت سید عبد القادر جیلانی قدس سرہ سے جاری ہوا ہے
گروہ وہاب شاہی سید عبد الوہاب فرزند غوث اعظم سے جاری ہوا ہے
گروہ رزاقیہ معروف رزاق شاہی سید عبد الرزاق فرزند غوث اعظم
سے جاری ہوا ہے گروہ جباریہ سید عبد الجبار فرزند غوث اعظم سے
جاری ہوا ہے گروہ قمیشیان سید شاہ عبد القادر قمیش سے جاری
ہوا ہے جو اولاد مین غوث اعظم کے ہین اور شاہ دہورا مین سکونت
پذیر تھے گروہ مقیم شاہی مقیم محکم الدین سے ملک پنجاب موضع حجرا مین جاری ہوا ہے
گروہ میان میر خیل شاہ قاسم سلیمان چہارگری سے جاری ہوا ہے اس گروہ
کے فقرا بوقت عشق اللہ میان میان کہتے ہین اور جمع جواب مین سدا راہ عشق
بولتے ہین کچکول چوبین اور گل صفا چوبین اس گروہ کے فقرا اپنے ہاتھ مین رکھتے
ہین اور ایک چرمی تسمہ کا گلوبند باندہتے ہین گروہ خاکساریہ خاکسار
اپرم پارسی ملک دکن مین جاری ہوا ہے رزاق شاہیون کے سلسلہ مین
ملتے ہین گروہ محمود شاہی سید شاہ محمود بہلول سے جاری ہوا ہے
اس گروہ کے فقیر ایک باریک ڈوری گلے مین باندہتے ہین یہہ تمام
گروہ سید عبد الرزاق رح کو پہنچتے ہین گروہ محمدیہ خواجہ محمد شمس الدین
سے جاری ہوا ہے بعض محبوب سبحانی اور بعض ابو الفرح طرطوسی کو ملتے
ہین اور خانوادہ فردوسیان سے کئی گروہ نکلے ہین گروہ بڈہن شاہی
شاہ بڈہن لقب بڈہن دیوان سے جاری ہوا ہے اور نجم الدین کبریٰ سے

جاکر ملتا ہے اور گروہ بھڑل شاہی شاہ بہڑل بند چھوڑ سے جاری ہوا ہے گروہ
مرتضی شاہی سید مرتضی اللہ سے جاری ہوا ہے اور حبیب شاہی شاہ حبیب
ملتانی سے جاری ہوا ہے گروہ لوحانیہ خواجہ مخدوم نوح سے جاری ہوا ہے
اور سُہروردی خانوادے ہین لو واسطہ سے جاکر ملتا ہے گروہ سید شاہی
خواجہ سید ناصر سے جاری ہوا ہے گروہ دولہ شاہی خواجہ شاہ دولہ سے
جاری ہوا ہے اور گروہ امام شاہی سید امام سے جاری ہوا ہے اس
گروہ کے فقیر الف اللہ کے فقیر کہلاتے ہین جلی ہوئی راکہہ کا ایک الف پیشانی پر
کہینچتے ہین یہہ پانچون شہاب الدین سُہروردی سے جاکر ملتے ہین گروہ
شہباز یہہ سید سعد شاہباز قلندر سے جاری ہوا ہے ایک ہاتہہ مین
چوڑی اور دوسرے ہاتہہ مین ناڑا رکہتے ہین گروہ قاسم شاہی
سید قاسم سے جاری ہوا ہے اسکے فقیر کمر مین گہانٹیان باندہکر دہمال
کہیلتے ہین گروہ چہلی شاہی خواجہ کرمل چہلی سے جاری ہوا ہے اسکے
فقیر ہاتہہ مین کوڑا رکہکر جمع کے سامنے اپنے نفس کو مارتے ہین
اور اس گروہ کو فقرا شاہی بولتے ہین اور گروہ سُہاگ شاہی
شاہ موسی سُہاگ سے مُلک گجرات مین جاری ہوا ہے چوڑی اور زنانے
کپڑے پہنتے ہین جمع مین رقص کرتے ہین عیال و اطفال بہی رکہتے ہین
گروہ پیرن شاہی سلطان شاہ پیرن بندگی سے جاری ہوا ہے
گروہ جلالی سید جلال الدین بخاری سے جاری ہوا ہے اس گروہ
کے فقیر مارخور گوسپند کے سینگ موہنہ سے پہونکتے ہین اور عشق کہنے

کے عوض اوسکو بجالاتے ہین خانوادہ چشتیان سے کئی گروہ نکلے ہین گروہ
بو قلندریہ شاہ بو علی قلندر پانی پتی سے جاری ہوا ہے گروہ نظامیہ
شیخ المشایخ نظام الدین اولیا بدوانی سے جاری ہوا ہے گروہ صابریہ
خواجہ علاؤ الدین علی احمد صابر سے جاری ہوا ہے گروہ کریمیہ
شاہ کریم الدین سے جاری ہوا ہے گروہ جلی شاہی شاہ کرم الجلیل سے
جاری ہوا ہے اور گروہ ملا شاہی عبد اللہ ملا سے جاری
ہوا ہے اور گروہ فخریہ مولانا فخر الدین سے جاری ہوا ہے
اور کئی گروہ جدید اولیائے متاخرین سے جاری ہوئے ہین
اونکی تفصیل ذیل مین مرقوم ہوتی ہے گروہ ابو العلائیہ خواجہ
میر سید ابو العلا اکبر آبادی سے جاری ہوا ہے جو خواجہ بہاؤ الدین
نقشبند سے جاکر ملتا ہے گروہ مجددیہ امام ربانی مجدد الف ثانی
شیخ احمد سرہندی سے جاری ہوا ہے اور چند واسطہ سے خواجہ
بہاؤ الدین نقشبند سے ملتا ہے گروہ منعمیہ شاہ محمد منعم
عظیم آبادی سے جاری ہوا ہے اور چند واسطہ سے بہاؤ الدین
نقشبند کو ملتا ہے اور بعضے فردوسیان سے بھی ملاتے ہین
اور گروہ رسول شاہی رسول شاہ مجذوب سے جاری ہوا ہے
اور اکثر اس گروہ کے فقیر بے شرع ہوتے ہین چار ابرو کا صفایا
کرتے ہین بیت ہرچہ گیرد علتی علت شود ✤ کفر گیرد کاملے ملت شود
گروہ نوشاہی نوشاہ گنج بخش سے جاری ہوا ہے اور اس گروہ کو

خلیفہ شاہی ہوتے ہین اور گروہ مداریہ سے بہی چار گروہ نکلے ہین عاشقان خادمان دیوانگان طالبان ۔ اور سوائے اسکے بہت سے خاندان بلاد عرب و روم و شام مین ہین چنانچہ گروہ شاذلیہ عیدروسیہ بکتاشیہ و مغربیہ وغیرہ کا بیان کتاب جلد اوّل تاریخ الاولیا مین بخوبی مندرج ہے اور ان گروہون کے خلفا و فقرا ملک ہندوستان مین نادرا معلوم ہوتے ہین تمت الرسالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## رسالہ عشق

من تصنیف حضرت مقبول بارگاہ صمد صوفی محمد شوق چشتی صابری فاروقی خلف الرشید حضرت سلطان اہل عرفان خواجہ امام الاولیا محمد امام علی شاہ ساکن قصبہ جہنجہون ملک شیخاواٹی علاقہ راج جیپور نبیرہ حضرت سلطان التارکین صوفی حمید الدین ناگوری قدس اللہ اسرارہم ؁

## مخمس دربیان خانوادہ وگروہ

دل سے ہردم ہے صدا اوّل خدا کو عشق ہے
پہر جناب پاک ختم الانبیا کو عشق ہے
شیر حق حضرت علی مرتضیٰ کو عشق ہے
پہر بتول پاک دل خیر النسا کو عشق ہے
پہر حسن کو اور حسین کربلا کو عشق ہے

ہین خلیفہ سات سن حضرت علی کے بیگمان
ہین گروہان سات بس ان سات خلفائے عیان
ہے گروہ تین سے معمور سب ہندوستان
اور گروہان چار وہ ملک عرب مین ہین وہان
سب کے سب اہل گروہ مقتدا کو عشق ہے

بصریہ جاری ہوا خواجہ حسن بصری سے یار — ویسیہ اویس قرنی سے ہوا ہے آشکار
اور ہے میران قلندر سے قلندریہ شمار — اور عبد اللہ سے بردار یہ اے نامدار

شرح یہ ہے شرح سے اوس پیشوا کو عشق ہے

پاتے ہین شلانیہ سلمان فارس سے مراد — اور کمیلیہ کے رہبر ہین کمیل ابن زیاد
یہہ گروہ سب سات ہین ان سات کو کر دلمین یاد — اپنے مرشد کی محبت سے ہمیشہ ہو کے شاد

یون ہر اک ہادی راہ خدا کو عشق ہے

دو خلیفہ ہین حسن بصری کے کہتا ہون تجھے — اک حبیب عجمی و عبد الواحد بن زید ہے
خانوادے نو حبیب عجمی سے جاری ہوگئے — پانچ عبد الواحد بن زید سے جاری ہوئے

دل سے ان دونون خلیفہ رہنما کو عشق ہے

خانوادہ نو بتاتا ہون تمہین نام و نشان — وہ حبیبیہ ہے اور طیفوریہ اور کرخیان
ہے چہارم سقطیہ اور پانچوین جنیدیان — گازرونیہ ہے اور طوسیہ فردوسیان

سہروردیون کے فقرا پارسا کو عشق ہے

خانوادے پانچ ہین اونکو بہی سن اور یاد کر — زیدیہ عیاضیہ ادہمیہ اے نور نظر
اور ہبیریہ ہے اور ہے چشتیہ باکر و فر — ہو چکے یہہ خانوادے پانچ اے لخت جگر

رہنمائے راہ دین مصطفیٰ کو عشق ہے

بس حبیبی خانوادہ ہے حبیب عجمی سے یار — پانچ خلفا اونکے اول عبد رحمن نامدار
دوسرے داود طائی پہر حنیف ہوشیار — پہر جو ہین بایزید فتح اللہ اے عالی وقار

سب حبیبیان حبیب کبریا کو عشق ہے

دوسرا طیفوریہ بایزید بسطامی سے ہے — اونکے بہی ہین پانچ خلفا سن بتاتا ہون تجھے

شیخ مسعود اونسے خرقہ شکرپارہ جان لے
یہہ ہزاری یعنی شہ محمود سے نیک پے

ہشت پارہ خرقہ ابراہیم شاہ کو عشق ہے

خرقہ ژندہ صوف ہے یہہ شاہ احمد سے ہوا
مغربی شاہ محمد ہیں خلیفہ رہنما
پانچ خلفا تو جو یہہ طیفوریہ کے سن چکا
اونپہ صدقے اے یہہ لازم ہے تجھے ہونا فدا

سب گروہ اہل خرقہ منتہا کو عشق ہے

تیسرے معروف کرخی سے ہیں نکلے کرخیان
وہ مرید حضرت علی موسی رضا کے ہیں بیان
اور وہ تھے داؤد طائی کے خلیفہ بیگمان
دو خلیفہ اونکے ہیں اول ہیں احمد اہل شان

اور ہیں سری سقطی اہل رضا کو عشق ہے

ہے چہارم خانوادہ سقطیہ اے جان سن
خواجہ سری سقطی سے جاری ہوا ہے مکرمن
دو خلیفہ اونکے ہیں محمود شاہ کم سخن
دوسرے جنید بغدادی ہیں وہ شاہ زمن

اوس خلیفہ رہبر شاہ و گدا کو عشق ہے

پانچوان جنیدیہ ہے خانوادہ تم سنو
وہ ہوا جنید بغدادی سے جاری جان لو
سات خلفا ہیں اونہوں کے ایعزیز نیک خو
خواجہ ممشاد اور عبداللہ شبلی دوستو

بو علی رودباری پیشوا کو عشق ہے

ہیں علی عثمان اور عثمان دقاق اے عزیز
اور محب الدین ہیں سراج یہہ اہل تمیز
ساتوین خلفا محمد شاہ رومی ہیں یہہ نیز
تین سے جاری ہوا ہے فقر الصاحب تمیز

باقی سب جنیدیان باصفا کو عشق ہے

خانوادہ ہے ششم حسن گازرونی یاد رکہہ
وہ حنیف گازرونی سے ہوا دلشاد رکہہ
وہ خلیفہ ہیں حبیب عجمی کے دل آباد رکہہ
یہہ ہوئے زین العبا کے یاد اے استاد رکہہ

ہین خلیفہ اونکے بواسحاق شہ کو عشق ہے

خانوادہ ساتوان طرطوسیہ اے اہل دین — بوالفرح یوسف سے نکلا ہے یہہ بیشک و یقین
سن بیان سلسلہ کرتا ہون اسمین شک نہین — سلسلہ جنید سے ملتا ہے جا ہے پیش بین

یک بیک فقرائے دین اہل دعا کو عشق ہے

خواجہ جنید سے شبلی ہوئے اے نامدار — اونسے عبداللہ واحد ہین باعزاز و وقار
اونسے عبداللہ کو نعمت ملی اے ہوشیار — بوالفرح طرطوسی کو اونسے ملا ہے اختیار

بوالحسن ہکاری خواجہ رہنما کو عشق ہے

بوسعید مخزومی اونسے ہوئے عالی حسب — اونسے ہین محبوب سبحانی شہ والا نسب
دوستو طرطوسیان کہلاتے ہین یہہ سبکے سب — فیض سے اونکے ہے پر کیا ہند کیا ملک عرب

عارفان رہبر راہ خدا کو عشق ہے

خانوادہ آٹھوین کے لوگ ہین فردوسیان — خواجہ نجم الدین کبریٰ سے وہ نکلا ہے میان
وہ خلیفہ ہین وجیہ الدین کے با فر و شان — سلسلہ جنید بغدادی سے ملتا ہے عیان

خواجہ فردوسی فقیر اہل بقا کو عشق ہے

خانوادہ سہروردی ہے نہم اے دوستو — سہروردی سے شہاب الدین سے نکلا سنو
سلسلہ جنید سے ملتا ہے یہہ بہی جان لو — خواجہ جنید کے خلفا ہین ممشاد انکو

اونسے اسوالدین ہادی پارسا کو عشق ہے

اوسکے سعدالدین اور اونسے وجیہ الدین ہین — اور وجیہ الدین کے سن لو خلیفہ تین ہین
وہ علاؤ الدین طوسی پہر شہاب الدین ہین — اور نجم الدین کبرے صاحب تلقین ہین

دوسے جاری فقر ہے سب اولیا کو عشق ہے

سلسلہ فردوسی نجم الدین سے جاری ہوا
پھر بہاؤالدین کو فیض شہاب الدین چلا
سہروردی ہے شہاب الدین سے اسے یار
اونسے ہین سید جلال الدین بخاری پیشوا
سہروردیان مقبول خدا کو عشق ہے

ہوچکا تو خانوادونکا یہان تک سب بیان
جاری عبداللہ واحد زید سے ہے زیدیان
خانوادے پانچ ہین اونکو ہی لکھتا ہون عیان
پانچ خلفا اونکے عبداللہ اوّل ہین میان
دوسرے حافظ جمال اوس خوش لقا کو عشق ہے

تیسرے عبدالرزاق اور چوتھے ہین حافظ کمال
ہوچکے یہہ پانچ خلفا اے عزیز خوش خصال
اور فضیل ابن عیاض خواجۂ فرخندہ فال
خوش ہوا سنتے تا کہ تجھسے خوش ہووے ذوالجلال
اوّل خلفا زیدیان اہل صفا کو عشق ہے

خانوادہ دوسرا عیاضیان اے خیر خواہ
دو خلیفہ اونکے عبداللہ اول اہل جاہ
ہین فضیل ابن عیاض اس خانوادے کے پناہ
دوسرے ہین خواجہ ابراہیم ادہم بادشاہ
دونون خلفا ہادیٔ راہ خدا کو عشق ہے

خانوادہ تیسرا ہے ادہمیہ پارسا
دو خلیفہ اونکے اول ہین حمید پیشوا
خواجہ ابراہیم ادہم سے سنو جاری ہوا
اور حذیفہ مرعشی ہین وہ خلیفہ رہنما
پھر ہبیرہ بصری اہل صفا کو عشق ہے

خانوادہ یہہ چہارم سن ہبیری رکھہ تو یاد
خواجۂ بایزید اوّل ہین خلیفہ بامراد
وہ ہبیرہ بصری سے نکلا ہے اے فرخ نہاد
دوسرے ممشاد اونسے رکھہ تو اپنے دلکو شاد
یہہ ہبیرہ ہین اونکے رہنما کو عشق ہے

خانوادہ چشتیان ہے پانچوان سن اے رفیق
بس ابواسحاق چشتی سے ہے یہہ نکلا طریق

وہ خلیفہ خواجہ ممشاد کے ہین اے شفیق ۔۔۔ اور اونسے ہین ابو احمد وہ چشتی ہین رفیق

بو محمد اونسے ہین اوس پیشوا کو عشق ہے

ناصح الدین چشتی ہین اونکے خلیفہ پیشوا ۔۔۔ اونسے ہین مودود چشتی رہنمائے دوسرا
خواجہ حاجی شریف اونکے خلیفہ رہنما ۔۔۔ خواجہ عثمان ہرونی بعد ہین اے پارسا

پھر معین الدین حسن اہل عطا کو عشق ہے

ہے مفصل خانوادونکا بیان یہان تک تمام ۔۔۔ گوش دل سے اسکو سنکر خوش ہون سب خاص و عام
اب گروہونکا بیان کرتا ہون سن نیک نام ۔۔۔ نکلے کتنے خانوادون سے گروہین سن کلام

سب گروہون کے فقیر اہل صفا کو عشق ہے

سن گروہین تین ہین طیفوریہ سے یاد کر ۔۔۔ ایک ہے عبد اللہ سے شطاریہ اے خوش سیر
اور بدیع الدین سے ہین سب مداری پرہنر ۔۔۔ پھر بہاؤ الدین سے ہین نقشبندی غور کر

ملتے ہین بایزید سے اوس پیشوا کو عشق ہے

خانوادہ گازرونی سے ہے نکلا اک گروہ ۔۔۔ اولیا شاہی ہین وہ سن لے نوائے اہل شکوہ
اولیا سندلپوری پیران سے سن نکلا ہے وہ ۔۔۔ پہنچتا ہے وہ حنیف شاہ کو اے حق پژوہ

اپنے مرشد سبکے ہادی اولیا کو عشق ہے

دو گروہ جنیدیہ سے نکلے ہین اے ذی شعور ۔۔۔ نعمت اللہ شاہی نور الدین سے ہے اہل نور
اس گروہ کے سب فقیران جتنے ہین نزدیک و دور ۔۔۔ بارہ ترکی تاج رکھتے ہین وہ سر پر بے قصور

واسطہ جد سے ہے اونکے رہنما کو عشق ہے

نام ہاشم شاہی رکھتا ہے گروہ وہ دوسرا ۔۔۔ چار ضرب ہاشم علی سے لو یہہ نکلا ہے سنا
پہنچتا ہے نعمت اللہ شاہی کرمانی سے جا ۔۔۔ بو علی سے خواجہ جنید تک جا کر ملا

عشق اللہ کہتے ہین اہل لقا کو عشق ہے

ہے قلندر یہ گروہ اوسکا بیان سُن مجھ سے آ — وہ جناب میر سید شہ قلندر سے ہُوا
چار خلفا ہین قلندر کے عزیز با سخا — فقر جاری دو خلیفہ سے ہوا اے یارسا

چارون خلفا ہادی راہ خدا کو عشق ہے

سُن گروہ اوّل ہوا بہلول شاہی اے بیان — وہ ہُوا بہلول شاہ بحر دریا سے عیان
دوسرے ہین شاہ صدرالدین انصاری جوان — اون سے صدر شاہی کہلاتے ہین سُن خیلیان

میران میران عشق اللہ کے صدا کو عشق ہے

اور جو ہین بہلول شاہ اونکے خلیفہ چار ہین — فقر جاری دو سے ہے اور سب کے سب سردار ہین
اک حسین لاہوری ڈہڈا صاحب اسرار ہین — اونسے نکلا ہے حسین شاہی گروہ ہشیار ہین

پہر ارزان شاہ دوئم رہنما کو عشق ہے

اونسے ارزان شاہی نکلا ہے گروہ اے اہل دین — یہہ گروہ سب چار ہین بہلول شاہی کر یقین
ملتے ہین یہہ بوعلی شہ سے کچھ اسمین شک نہین — خواجہ جنید کو یہہ پہنچتے ہین راز ہین

طوسیہ سے ملتے ہین ہر پیشوا کو عشق ہے

اور رفاعیہ گرو ہین خواجہ احمد کبیر — اونسے نکلا پہنچتا ہے بوعلی کو اے فقیر
خواجہ جنید سے بہی ملتا ہے اے بے نظیر — طوسیہ سے بہی ملاتے ہین انہین برنا و پیر

رہبر راہ خدا حاجت روا کو عشق ہے

خانوادہ جو کہ قرطوسیہ اے اہل ہوش — اسمین ہین بارہ گروہ نکلے ذرا سُن رکہکے گوش
سب سے پہلے وہ گروہ نکلا ہے باجوش و خروش — وہ ہے عبدالقادر جیلانی سے اے اہل جوش

دوسرے رزاقیہ اہل رضا کو عشق ہے

ہے یہہ تاج الدین سے نکلا اور جو ہے بیان — یہہ ہین سیف الدین سے نکلے تو سُن لے اے میان
اور شاہ جبار سے نکلے ہین سب جبّاریان — اور ہے قمیشیان قمیش سے سارے عیان

ہادیِ راہِ خدا ہر اتقیا کو عشق ہے

ہین مقیم شاہی گروہ کے محکم الدین پیشوا — ہے مکان پنجاب ہین حجرہ او نہو نکا بر ملا
ہے گروہ شاہ میان قاسم سلیمانیے ہوا — سب فقیرا سکے رکھا کرتے ہین وہ اگ گل صفا

پیالہ لکڑی کا رکھین اون پارسا کو عشق ہے

وقت عشق اللہ کہتے ہین میان میان پکار — خاک اپرم پارسی ہے خاکساری کا شمار
یہہ خلیفہ ہین سنو رزّاق شہ کے نامدار — اور ہین محبوبِ سبحانی کے او لادو نہین یار

خاکسارونکے گروہِ بے ریا کو عشق ہے

اور ہے محمود شاہی اک گروہ آ مجہسے سُن — سیدِ محمود سے ہے اونکو ہے مولا کی دُہن
سب فقیرا سکے رکہین رسّی گلے مین اپنے چُن — وقت عشق اللہ کے اوسکو ہلادیتے ہین سُن

مرشداون کے عبد رزاق اولیا کو عشق ہے

اک محمدیہ گروہ ہے اے عزیزِ دلنواز — خواجہ شمس الدین سے نکلا ہے وہ اے اہل راز
ملتا ہے محبوب سبحانی سے جا کر امتیاز — بو الفرح یوسف سے بہی ملتا ہے ایصاحب نیاز

سبکے ہادی پیشوا اور رہنما کو عشق ہے

خانوادہ جو کہ ہے فردوسیہ رکہہ دلمین یاد — اک گروہ نکلا ہے اس سے یاد رکہہ اے خوش نہاد
شاہ بڈہن سے ہے بڈہن شاہی تو سُن اے بامراد — ملتا نجم الدین کبری سے ہے رکہہ تو دلکو شاد

خواجہ نجم الدین کبری اولیا کو عشق ہے

اور بہڑل شاہی ہے بس اک گروہ باسخا — شاہ بہڑل بند چہوڑ ہین اس سلسلے کے پیشوا

اور رزاقی شہ رزاق سے جاری ہوا
مرتضیٰ شاہی ہے سید مرتضیٰ سے سن لوا

پیشوا ہین اونکے سید مرتضیٰ کو عشق ہے

اول گروہ نوحانیہ ہے نوح سے جاری ہوا
خواجہ مخدوم نوح سے جان اوسکی ابتدا

خانوادہ سہروردی مین یہہ ہے جاکر ملا
اس گروہ سے وہان تلک نو واسطہ مین برملا

اس گروہ کے پیشوا و رہنما کو عشق ہے

ہے حبیب شاہی گروہ سن اے برادر ہوشیار
وہ حبیب ملتانی سے نکلا ہے اسے تو وا لا اقتدار

یہہ گروہ ہین پانچ ہین اک واسطہ مین نامدار
سب گروہون پر تجہے کرنا فرض ہے اپنی جان نثار

اور جو ہین اہل گروہ اون مقتدا کو عشق ہے

سید شاہی اک گروہ ہے خواجہ ناصر سے ہوا
دولہ شاہی اوسکے خواجہ دولہ ہینگے رہنما

ہے امام شاہی گروہ سید امام ہین پیشوا
سلطنت کو چہوڑا وہنون نے فقر کا خرقہ لیا

کیا ہی دل تہا مرشد شاہ وگدا کو عشق ہے

پہر اوہنون نے شاہ دولہ کا اوشاقہ ایمان
سب ملایا خاک اوسکی تہوڑی لیکر بیگمان

اک الف پیشانی پر کہینچا وہین باعز و شان
سر لنگوٹی کا بہی چیرا دیکہنے اید وستان

اسمین کیا اسرار تہا اوس پیشوا کو عشق ہے

وقت عشق اللہ کے کہتے ہین جمع اللہ سب
یہہ نشانی اس گروہ کی ہے عزیز خوش لقب

سہروردی ہین شہاب الدین جو عالی لقب
یہہ گروہ ہان او سنے ملتے ہین سنوا لے باادب

شہ شہاب الدین خواجہ خوش لقا کو عشق ہے

اک گروہ شہباز یہ ہے یاد رکہہ اے بے نظیر
سعد شاہ باز ہینگے اس گروہ کے دستگیر

کہتے ہین ایک ہاتہہ مین چہوڑی رکہے اسکے فقیر
دوسرے مین رکہتے ہین ناڑا بموجب حکم پیر

| | |
|---|---|
| اس گروہ کے سب فقیر اہل صفا کو عشق ہے | |
| اور قاسم شاہی بھی سُن اک گروہ ہے پہچان | سید قاسم سے نکلا ہے سنو اوسکا بیان |
| سب فقیر اسکے کمر مین باندہتے ہین گہانیان | اور جمع اللہ مین کرتے ہین وہ کمال ایمان |
| مست ہین یاد خدا مین ہر گدا کو عشق ہے | |
| اک گروہ ہے اور سُن ہے چہلے شاہی اے رفیق | خواجہ کرم چہلی سے نکلا ہے اوسکا طریق |
| سب فقیر اوسکے رکہتے ہین یعنے کوڑا اے رفیق | وقت عشق اللہ کے مارین بدن پر اے رفیق |
| اس گروہ کے ہر فقیر بینوا کو عشق ہے | |
| اور سہاگ شاہی گروہ جو کہ یہان مشہور ہے | رہبر اسکے سید موسیٰ سہاگ اے نیک پے |
| سب فقیر اوسکے زنانی کپڑے پہنے رنگ کے | یہہ نشانی اونکی دیکہی اسمین بہی کچھ بہید ہے |
| رنگ سے ہر رنگ مین ہر خوش لقا کو عشق ہے | |
| جو جلالیہ گروہ کا اس زمانہ مین ہے دور | ہین جلال الدین بخاری اونکے ہادی کرو غور |
| سب فقیر اسکے رکہا کرتے ہین شاخ مار خور | وقت عشق اللہ کے اوسکو بجاتے ہین بزور |
| کہہ جلال الدین ہادی با خدا کو عشق ہے | |
| اب بیان عاشقان خواجگان اہل چشت | کرتا ہون جنکی خدا نے عشق سے کی ہے سرشت |
| غرق عشق اللہ ہین جاگیر ہے اونکی بہشت | فیض سے اونکے ہو کامل گرچہ ہووے بد سرشت |
| دہوم ہے ان عاشقوں کی ہر گدا کو عشق ہے | |
| یہہ بیان خانوادہ چشتیہ کا تم سنو | اک گروہ بو قلندریہ ہے اسمین نیک خو |
| ہے قلندر بو علی پانی پتی سے جان لو | اس گروہ پر اپنے دل اور جان سے قربان ہو |
| سبکو عشق اللہ ہے ہر بینوا کو عشق ہے | |

اور نظامیہ گروہ ہیگا نظام الدین سے
جان فدا کرنا او نہون پر یار لازم ہے تجھے

اور جو صابریہ گروہ ہے اے عزیز نیک پے
خواجہ مخدوم علاؤ الدین علی احمد سے

سب فقیر ہے لوا اور بالوا کو عشق سے

اور کریمیہ گروہ اسمین نہین ہے قال و قیل
یہہ کریم الدین سے جاری ہوا ش بے دلیل

اور جلی شاہی کے بہی ہادی ہوئے کرم الجلیل
اور ملا شاہی عبد اللہ ملا سے خلیل

ہوئے چلے یہہ چشتیان سب ہما کو عشق سے

ہوچکا یہانتک تمام اے مرشد عالیجناب
خانوادون اور گروہون کا بیان لاجواب

یہہ بحق احمد اور آل جناب مستطاب
ختم یہانتک ہوچکا و اللہ اعلم بالصواب

پیرو مرشد ہادی مشکل کشا کو عشق سے

حضرت شیخ المشایخ ہادی و قطب زمان
سیدی شیخی و مولائی شہ غوث جہان

آفتاب چشتیان ہین اور امام عارفان
خاک پا سے او سکی اکسیر سب بیچارگان

خواجہ کامل امام اولیا کو عشق سے

اس رسالہ کو عزیز و نظم جب مین کر چکا
پیرو مرشد کو بہی عشق اللہ اسے جا پر لکھا

اور جمیع للہ کو عشق اللہ بولا بر ملا
سنکے یہہ سب خوش ہوئے اور ہوکے خوش سب نے کہا

واہ اے شوقی ترے ذہن رسا کو عشق سے

تمت الرسالہ

خاتمہ

تمام شد رسالہ منظوم مشتمل بر خانوادہاے فقرا و شروع میشود رسالہ خلاصۃ السلاسل انشاء اللہ تعالی المستعان و علیہ التکلان

نعم اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# رسالہ خلاصۃ السلاسل مشایخین

## تالیف فقیر سید امام الدین احمدؐ

بعد حمد کردگار و نعت بنی المختار کے واضح ہو وے کہ خلاصہ سلسلونکا اصول مین کہ جنسے سب جہان کے گروہ اور خاندان مشایخین رحم اللہ کے ملتے ہین اوؔیسیہ خواجہ اویس قرنی سے کہ جنکو روحانی نعمت حضرت سید المرسلین خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ملی ہے باوجودیکہ زندگی مین آپ سے ملاقات نہ ہوی تھی اور اسیطرح اکثر بزرگان متاخرین کو متقدمین کی ارواح سے فیض پہنچا ہے اوسے ہی اویسیہ طریق کہتے ہین خضرؔویہ خواجہ احمد حضروی سے اونکو حاتم اصم سے اونکو شقیق بلخی سے اونکو خواجہ ابراہیم ادھم سے نعمت پہنچی ہے نورؔیہ ابوالحسن نوری سے اونکو خواجہ جنید بغدادی سے نعمت ملی ہے حلاؔجیہ خواجہ منصور حلاج سے اونکو خواجہ جنید بغدادی سے نعمت پہنچی ہے طاؔوسیہ شیخ ابوالخیر اقبال حبشی طاوسی سے اونکو شیخ مؤمل آلینا سے اونکو شیخ عبداللہ محمدؐ بن سعدان سے اونکو خواجہ جنید بغدادی سے نسبت خرقہ ہے قیشرؔیہ شیخ عبدالکریم ابوالقاسم قشیری سے اونکو شیخ ابوالقاسم نصرآبادی سے اونکو شیخ ابوبکر شبلی سے اونکو خواجہ جنید بغدادی سے نعمت ملی ہے حمؔویہ شیخ ابوعبداللہ الحموی سے اونکو شیخ ابوعلی سے اونکو شیخ ابوالقاسم سندوسی سے اونکو شیخ ابومحمدؐ رویم سے اونکو خواجہ جنید بغدادی سے طریقہ ملا ہے انصاؔریہ خواجہ عبداللہ انصاری سے اونکو خواجہ ابوالحسن خرقانی سے اونکو شیخ محمدؐ جریری سے اونکو خواجہ جنید بغدادی سے نعمت ملی ہے جاؔمیہ قدوۃ الاسلام خواجہ احمد جام سے اونکو خواجہ ابوسعید ابوالخیر مخزومی سے اونکو خواجہ ابوالفضل بن حسن سرخسی سے اونکو خواجہ ابونصر سراج طوسی سے اونکو خواجہ ابومحمدؐ وتش سے

آونکو خواجہ جنید بغدادی سے نعمت پہنچی ہے **وفائیہ** تاج العارفین ابوالوفا کردی سے آونکو سید محمد شبنگی حسینی سے آونکو شیخ ابوبکر ہوازی سے آونکو شیخ محمد سہل تستری سے اونکو شیخ سہل بن عبداللہ تستری سے آونکو شیخ ابوالرجا عطار سے آونکو شیخ فضیل بن عیاض سے آونکو شیخ عبدالواحد بن زید سے نعمت ملی ہے **قادریہ** حضرت غوث اعظم محبوب سبحانی سید عبدالقادر جیلانی سے آونکو شیخ ابوسعید مبارک مخزومی سے آونکو شیخ ابوالحسن قریشی ہنکاری سے آونکو شیخ ابوالفرح طرطوسی سے آونکو شیخ ابوالفضل عبدالواحد بن عبدالعزیز یمنی سے آونکو شیخ ابوبکر شبلی سے نعمت پہنچی ہے **رفاعیہ** سید احمد کبیر رفاعی سے آونکو شیخ علاؤالدین علی الواسطی سے آونکو شیخ ابوالفضل بن کامنح سے آونکو ابوعلی غلام سے آونکو شیخ علی البازیاری سے آونکو شیخ علی العجمی سے آونکو شیخ ابوبکر شبلی سے خرقہ خلافت پہنچا ہے **مغربیہ** شیخ ابومدین شعیب مغربی سے آونکو شیخ ابوالنصر مسعود مغربی سے آونکو شیخ فقیہ ابوالحسن علی بن حرازم سے آونکو شیخ ابوبکر معافری سے آونکو حجۃ الاسلام امام محمد غزالی سے آونکو شیخ الحرمین ابوالمعالی عبدالملک مکی سے آونکو ابومحمد عبداللہ الجوینی سے آونکو شیخ ابوطالب مکی سے آونکو شیخ ابوبکر شبلی سے نعمت ملی ہے **لیسویہ** شیخ احمد لیسوی پیر ترکستان سے آونکو خواجہ یوسف ہمدانی سے آونکو شیخ ابوعلی فارمدی سے آونکو ابوالقاسم گورکانی سے آونکو شیخ عثمان مغربی سے آونکو شیخ ابوعلی کاتب سے آونکو شیخ علی رودباری سے آونکو خواجہ جنید بغدادی سے نعمت ملی ہے **یکتاشیہ** شیخ حاجی بکتاش ولی المعروف شیخ عدی بن موسے برقی سے آونکو شیخ حمید اندلیسی سے اونکو شیخ جعفر بن الیاس سے آونکو شیخ ابوالحسن فزاری سے آونکو شیخ موسے ولبغری سے آونکو شیخ ابوالفتح حمصی سے آونکو شیخ اسعد العیسی سے آونکو شیخ جعفر کوفی سے اونکو

شیخ المقدم قاضی شریح سے اور انکو حضرت شاہ ولایت علیؑ مرتضےٰ کرم اللہ وجہہ سے نعمت
ملی ہے بدویہ یہ سلسلہ شیخ شریف شہاب الدین ابو العباس احمد بدوی سے اور انکو
شیخ شریف بدر الدین حسن المغربی سے اور انکو شیخ عبد الجلیل نیشاپوری سے اور انکو
شیخ عبد المجید ہروی سے اور انکو شیخ عبد الحمید غوری سے اور انکو شیخ ابو الحسن علی طرابلیسی سے
اور انکو شیخ احمد سقا کنانی سے اور انکو شیخ ابو القاسم سراجی سے اور انکو شیخ ابو طاہر عبد الرزاق
اندلیسی سے اور انکو شیخ عبد القدوس سوسی سے اور انکو شیخ محمد بن یوسف مغربی سے
اور انکو شیخ احمد نوریزی سے اور انکو خواجہ حبیب عجمی سے اور انکو خواجہ حسن بصری سے نعمت
باطنی پہنچی ہے رسوقیہ سید ابراہیم برہان الدین رسوقی سے اور انکو شریف عبد السلام
بن شیث سے اور انکو شیخ ابو القری مغربی سے اور انکو ابو ایوب ساریہ سے اور انکو شیخ عبد الجلیل
تلمسانی سے اور انکو شیخ ابو الفضل جوہری سے اور انکو شیخ ابو عبد اللہ حسین جوہری سے اور انکو
شیخ ابو الحسن نوری سے اور انکو خواجہ سری سقطی سے اور انکو شیخ معروف کرخی سے
اور انکو جناب امام موسی رضا علیہ السلام سے نعمت پہنچی ہے شاذلیہ شیخ سید نور الدین
ابو الحسن علی شاذلی سے اور انکو شیخ شریف عبد السلام بن شیث سے اور انکو شیخ شرف الدین
مدنی سے اور انکو شیخ تقی الدین صوفی سے اور انکو شیخ ابو الحسن علی سے اور انکو شیخ تاج الدین
سے اور انکو شیخ شمس الدین سے اور انکو شیخ قطب الدین محمود قزوینی سے اور انکو شیخ ابو اسحاق
ابراہیم بصری سے اور انکو شیخ ابو القاسم بیروانی سے اور انکو شیخ فتح سعودی سے اور انکو
شیخ سعید قیروانی سے اور انکو شیخ محمد جاربردی سے اور انکو حضرت امام حسین علیہ السلام
سے خلافت ملی ہے بدریہ شیخ بدر الدین عمر شاذلی سے اور انکو شیخ ابو العباس احمد
حریشی سے اور انکو شیخ علی ابن خلیل رضی سے اور انکو شیخ ابو عبد اللہ محمد مغربی تلمسانی

سے آونکو شیخ شہاب الدین احمد زاہد سے آونکو شیخ علان واسطی سے آونکو شیخ فضالت
دیلمی سے آونکو شیخ ابو علی ترکمانی سے آونکو شیخ عمو و برازی سے آونکو شیخ ابو العطار نفیس
عجمی سے آونکو شیخ ابو بکر الاشبلی سے آونکو شیخ ابو الفاتک جنیدن حرازی سے آونکو شیخ
ابو الیسر ثعلبی سے آونکو شیخ محمود زرقی سے اونکو شیخ دینار ساعدی سے آونکو شیخ
ابو محمد نافع سے آونکو حضرت امام حسین علیہ السلام سے خلافت ملی ہے کبرویہ یہ خوارزمیہ
میر سید حسین خوارزمی سے آونکو شیخ نجم الدین کبرے سے آونکو شیخ اسماعیل قیصری
سے آونکو شیخ محمد ا مان سے آونکو شیخ داود بن محمد خادم الفقرا سے آونکو شیخ ابو العباس
بن ادریس سے آونکو شیخ ابو القاسم بن رمضان سے آونکو شیخ ابو یعقوب طبری سے آونکو
شیخ ابو عبد اللہ عثمان مکی سے آونکو شیخ ابو یعقوب نہر جوری سے آونکو شیخ ابو یعقوب
سوسی سے آونکو شیخ عبد الواحد بن زید سے خرقہ خلافت ملا ہے زاہدیہ یہ خواجہ
بدر الدین زاہد سے آونکو خواجہ فخر الدین زاہد سے آونکو خواجہ محمد صدر الدین روزبہان
سے آونکو خواجہ ابو القاسم عبد الکریم خطیب سے آونکو خواجہ ابو بکر محمد خطیب قریشی سے
آونکو خواجہ ابو اسحاق گازرونی سے آونکو خواجہ حسین بازیاری سے آونکو خواجہ ابو عبد اللہ
محمد بن الخفیف سے آونکو خواجہ ابو محمد رومی سے آونکو خواجہ جنید بغدادی سے خلافت ملی
ہے عطاریہ یہ شیخ فریدالدین عطار سے آونکو شیخ برہان الدین ابو محمد صنعا ہمدانی سے
آونکو سید ابو الرضا فضل الدین حسینی سے آونکو سید عماد الدین ابو الصمصام حسینی سے
آونکو سید ابو القاسم بن رمضان سے آونکو شیخ ابو یعقوب طبری سے آونکو
شیخ ابو عبد اللہ عثمان مکی سے آونکو شیخ ابو یعقوب نہر جوری سے آونکو شیخ ابو یعقوب
سوسی سے آونکو عبد الواحد بن زید سے خرقہ خلافت عطا ہوا ہے صفویہ یہ

شیخ صفی الدین اسحاق اردبیلی سے آونکو شیخ زاہد گیلانی سے آونکو سید جلال الدین تبریزی سے آونکو شیخ شہاب ابہری سے آونکو شیخ رکن الدین سجاسی سے آونکو شیخ قطب الدین ابہری سے آونکو شیخ ضیاء الدین ابونجیب سہروردی سے آونکو شیخ وجیہ الدین ابوحفص بن عمویہ طوسی سے آونکو خواجہ عبداللہ خفیف سے آونکو خواجہ احمد دینوری سے آونکو خواجہ علو مشاد دینوری سے آونکو حضرت خواجہ جنید بغدادی سے نعمت پہنچی ہے حلویہ شیخ محمد حلوی سے آونکو شیخ محمد عاصم سیرانی سے آونکو شیخ سلطان الدین احمد مولانا سے آونکو شیخ بابا کمال حیدری سے آونکو شیخ نجم الدین کبری سے آونکو شیخ عمار بن یاسر مُرتیسی سے آونکو شیخ ابوالنجیب سہروردی سے آونکو شیخ امام احمد غزالی سے آونکو شیخ ابوبکر نساج سے آونکو شیخ ابوالقاسم گورکانی سے آونکو شیخ عثمان مغربی سے آونکو شیخ ابوعلی کاتب سے آونکو شیخ علی رودباری سے آونکو خواجہ جنید بغدادی سے نعمت ملی ہے نقشبندیہ خواجہ بہاءُالدین نقشبندیہ سے آونکو خواجہ سید امیر کلال سے آونکو خواجہ محمد بابائی سماسی سے آونکو خواجہ علی رامتینی سے آونکو خواجہ محمود ابوالخیر فغنوی سے آونکو خواجہ عبدالخالق غجدوانی سے آونکو خواجہ یوسف ہمدانی سے آونکو خواجہ بوعلی فارمدی سے آونکو خواجہ ابوالقاسم گورکانی سے آونکو شیخ عثمان مغربی سے آونکو شیخ ابوعلی کاتب سے آونکو شیخ ابوعلی رودباری سے آونکو خواجہ جنید بغدادی سے نعمت و خرقہ خلافت ملا ہے قاسمیہ شیخ قاسم سلمانی سے آونکو سید شاہ حسین حموی سے آونکو ابومحمد عبدالباسط سے آونکو سید شہاب الدین احمد سے آونکو سید بدرالدین حسن سے آونکو سید علاؤالدین علی سے آونکو سید شمس الدین محمد سے آونکو سید سیف الدین یحیی سے آونکو سید ظہیرالدین احمد سے آونکو محی الدین ابو محمد

سے اونکو سید عماد الدین ابو صالح نصر سے اونکو سید عبد الرزاق سے اونکو حضرت غوث اعظم سید عبد القادر جیلانی سے نعمت ملی ہے علوانیہ شیخ صفی الدین احمد بن علوان سے اونکو شیخ شریف الدین عیسیٰ عجلونی سے اونکو شیخ الخطیب شمس الدین محمد خانپوری سے اونکو تقی الدین علی مبارک واسطی سے اونکو سید احمد کبیر رفاعی سے نعمت ملی ہے ہمدانیہ میر سید علی ہمدانی سے اونکو شیخ شرف الدین محمود مزدقانی سے اونکو شیخ رکن الدین علاؤالدولہ سمنانی سے اونکو شیخ نور الدین عبد الرحمان اصفرائنی سے اونکو شیخ علاؤ الدین احمد جورفانی سے اونکو شیخ رضی الدین علی لالا غزنوی سے اونکو شیخ مجد الدین بغدادی سے اونکو شیخ نجم الدین کبریٰ سے خلافت ملی ہے جلالیہ بخاریہ مخدوم جہانیان سید جلال الدین بخاری سے اونکو سید کبیر الدین احمد بخاری سے اونکو سید جلال الدین حسین سرخ بخاری سے اونکو سید ابو المؤید علی بخاری سے اونکو سید جعفر بخاری سے اونکو سید محمد بخاری سے اونکو سید احمد بخاری سے اونکو سید عبد اللہ بخاری سے اونکو سید اشرف علی بخاری سے اونکو سید جعفر ثانی سے اونکو حضرت امام علی النقی علیہ السلام سے نعمت ملی ہے کرمانیہ شیخ نعمت اللہ ولی کرمانی سے اونکو شیخ علی بن عبد اللہ تواشی سے اونکو شیخ المجذوب صالح بربری سے اونکو شیخ کمال الدین کوفی سے اونکو شیخ ابو الفتوح سعید بغدادی سے اونکو قطب العالم شیخ ابو مدین شعیب مغربی سے اونکو شیخ ابو الفرح شعیب مغربی سے اونکو شیخ ابو البرکات سے اونکو شیخ ابو الفضل بغدادی سے اونکو امام احمد غزالی سے اونکو شیخ ابو بکر نساج سے اونکو شیخ ابو القاسم گورکانی سے خرقہ خلافت ملا ہے انواریہ سید شاہ قاسم انوار سے اونکو شیخ صدر الدین احمد قزوینی سے اونکو شیخ شرف الدین محمود طاری سے اونکو شیخ صفی الدین اسحاق اردبیلی سے اونکو خرقہ خلافت خواجہ علو ممشاد دینوری سے ملکر خواجہ جنید بغدادی کو ملتا ہے مداریہ شیخ بدیع الدین قطب المدار سے

آونکو شیخ محمد طیفور شامی سے آونکو شیخ یمین الدین شامی سے آونکو شیخ زین الدین مصری سے آونکو
شیخ عبدالاول سجاوندی سے آونکو شیخ ابوالربیع المقدسی سے آونکو خواجہ عبداللہ مکی علمبردار سے
آونکو شاہ ولایت علیؑ مرتضی کرم اللہ وجہہ سے نعمت ملی ہے عیدروسیہ سید عبداللہ عیدروس
حضرمی سے آونکو شیخ ابوبکر سکران الحضرمی سے آونکو سید عبدالرحمان سقاف سے آونکو محمد مولے
دویل سے آونکو سید علی سے آونکو سید علوی سے آونکو سید محمد فقیہ المقدم باعلوی سے آونکو شیخ
عبداللہ صالح سے آونکو شیخ عبدالرحمان المقعدی سے آونکو قطب العالم شیخ ابومدین شعیب مغربی
سے خلافت ملی ہے شطاریہ شیخ عبداللہ شطاری سے آونکو شیخ محمد عاشق سے آونکو شیخ جلال
ماوراء النہری سے آونکو شیخ ابوالحسن خرقانی سے آونکو شیخ ابوالمظفر ترک طوسی سے آونکو
شیخ ابوعزیز عشقی سے آونکو شیخ محمد مغربی سے آونکو سلطان العارفین خواجہ بایزید بسطامی
سے آونکو خواجہ حبیب عجمی سے آونکو خواجہ حسن بصری سے نعمت پہنچی ہے سخاویہ شیخ محمد
سخاوی سے آونکو شیخ طاہر رداوی سے آونکو شیخ احمد موسی بہشتی سے آونکو شیخ احمد مزوق
سے آونکو شیخ ابوالحسن بنبشی سے آونکو شیخ ابوحفص عمر بنبشی سے آونکو شیخ مجدالدین حسن صالح سے
آونکو شیخ محمد مفلس طیبی سے آونکو شیخ شرف الدین عادلی سے آونکو شیخ کمال الدین البکری
سے آونکو شیخ جمال الدین محمد فناوی سے آونکو سید عبدالرحیم فناوی المصری سے آونکو شیخ عبدالرزاق
الجزولی سے آونکو قطب العالم شیخ ابومدین شعیب مغربی سے نعمت ملی ہے بہلولیہ شیخ بہلول سبزانی
سے آونکو میر ابوتراب کابلی سے آونکو شیخ فتح اللہ نوری سے آونکو سید نظام الدین حسینی سے آونکو
شیخ محمد خلوتی سے آونکو شیخ نجم الدین کبری سے اونکو شیخ ابوالنجیب سہروردی سے ملکر شیخ ابوالقاسم
گورکانی سے خرقہ خلافت ملا ہے غوریہ سیدی مبارک نوبی عرف شیخ بابا غور سے آونکو شیخ اسمعیل
جبروتی سے اونکو شیخ برہان الدین علوی سے آونکو شیخ شریف محمد حسن سمرقندی سے آونکو سید حسین فارعی سے

اونکو سید احمد سے اونکو سید تاج الدین سے اونکو سید احمد اول سے اونکو سید نجم الدین اخضر سے
اونکو سید قطب الدین علی سے اونکو سید شمس الدین محمد سے اونکو سید محی الدین ابراہیم سے اونکو
سید مہذب الدین عبدالرحیم سے اونکو سید یوسف الدین علی سے اونکو شیخ عثمان البطایحی سے اونکو
سید احمد کبیر رفاعی سے نعمت پہنچی ہے قلندریہ سید عثمان بلوندی عرف لعل شہباز قلندر سے
اونکو شاہ جمال مجرد سے اونکو شیخ ابراہیم چرم پوش سے اونکو شیخ میران سید علی قلندر سے اونکو
سید ناصر الدین محمود سے اونکو مخدوم جہانیان سید جلال بخاری سے اونکو سید کبیر الدین احمد سے
اونکو سید جلال الدین حسین سے اونکو مخدوم بہاؤالدین زکریا ملتانی سے اونکو شیخ الشیوخ شہاب الدین
سہروردی سے خرقہ خلافت ملا ہے ابدالیہ میران سید حسین ابدال سے اونکو اپنے والد سید
نورالہدا ابدال سے اونکو سید امیرالدین سے اونکو سید صدرالدین سے اونکو سید حسین سے
اونکو سید جلال الدین سے اونکو سید حسن سے اونکو سید جلال الدین احمد سیاہ پوش سے اونکو
سید حسین ابن ابراہیم کنزاللہ سے اونکو سید محمد معدن اسرار اللہ سے اونکو سید احمد کبیر رفاعی سے خرقہ خلافت
ملا ہے ابدالیہ کے خلیفہ حاجی رجب میران پٹنی ہتے اونکے چار خلیفہ ہوئے اوّل خلیفہ شاہ احمد
غزنوی جنکو دف سرمہ دان اور پچتارہ بربط ملا ہے دوسرے شاہ ابراہیم پلاس پوش
جنہون نے چابک مارنا خلخال و پوست آہو استعمال کرنا نکالا ہے تیسرے شاہ سعید عرف میان رجب
سالار ہٹیلا جنہون سے بیرق سبز اور چوتارہ اور بچوز دانی ایجاد ہوئی ہے چوتہے شاہ علی جنہون
نے قندیل و زنبیل رکہنا اور پنکہا ہلانا نکالا ہے اور یہہ بے قید فقیر دونکا خاندان ہے اور رفاعیہ
مین جاکر ملتا ہے حیدریہ فتحیہ شاہ فتح اللہ قلندر سے اونکو شاہ محمد بہو سے اونکو شیخ عبدالقدوس
گنگوہی سے اونکو شاہ عبدالسلام سے اونکو قطب الدین بینا دل سے اونکو نجم الدین
قلندر غزنوی سے اونکو سید خضر رومی سے اونکو عبدالعزیز مکی اویسیہ سے اونکو

شیخ عبد اللہ علم بردار سے او نکو شاہ ولایت علی مرتضی کرم اللہ وجہہ سے خرقہ خلافت ملا ہے اور دوسری شاخ شاہ قلندر بو علی قلندر سے اور شمس الدین تبریزی اور شاہ لعل شہباز سے بھی ملتی ہے اور رسول نما اور لحد نما فقرا او نکا فرق انہین حضرات سے نکلا ہے چشتیہ حضرت خواجہ ابو اسحاق چشتی سے اونکو خواجہ ممشاد دینوری سے اونکو سید بدر الدین ہبیرہ بصری سے اونکو خواجہ حذیفہ مرعشی سے اونکو خواجہ ابراہیم ادہم بلخی سے اونکو خواجہ فضیل بن عیاض سے اونکو خواجہ عبد الواحد بن زید سے خرقہ خلافت عطا ہوا ہے اس خاندان مین دو گروہ نکلے ہین پہلا چشتیہ نظامیہ حضرت سلطان المشایخ نظام الدین اولیا بدوانی سے جاری ہوا ہے دوسرا چشتیہ صابریہ حضرت علاء الدین علی احمد صابر سے جاری ہوا ہے ابو العلائیہ پیر سید ابو العلا اکبر آبادی سے اونکو سید عبد اللہ سے اونکو خواجہ عبد الحق سے اونکو خواجہ عبید اللہ احرار سے اونکو یعقوب چرخی سے اونکو خواجہ بہاؤ الدین نقشبند سے خرقہ خلافت ملا ہے فقط تمام شد ؞

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## سی حرفی حضرت محمد غوث چشتی صابری

الف احد رحمن پیارا جز کل تک پیر تک سے نیارا — خلقت کہے ہے جسکو خالی ٹہرا ہے وہان پیر کی کہیا رے

غوث جو دیکھی اونکو کا سے کہون بات وہ — حیرت کو حیرت ہوئی ہند مین سمند سما

ب برزخ ثانی ہو آیا احد جو ہتا احمد کہلایا — وحدت سے قدرت دکہلائی کثرت کی شکلین بن آئی

غوث احمد اور احد کا نکتہ کہا نجائے — مونہہ پر گہونگہٹ لے احد آپا لیا چہپائے

ت پیاسا طالب بچارا دریا دریا بہت پکارا — آنکہہ کہلی تو دیکہا برتا پہرتا ہون دریا مین ترتا

غوث ست کی پانگہڑی گرنہ دے کہول — ترتا پہرو دریاؤ مین کاسے کہئے بول

ث تقدیر ہے جو کر پاوے اوسکا سب ہو کاشٹ جاوے — مین تو کہی نہ تو مین کہے سبکو دیکہہ کے چپ ہو رہے

غوثا کلمہ کہہ باندہکر بہید کی کہول تون — مین تو یہہ اوٹہگیا باقی رہا سو کون

ت تک غور کرو رے بہائی مورت کے سنگ صورت آئی — اس صورت کا ہوا وجود اوسکو جان کمالے بود

غوثا وہ بیچون ہے ہے بے ناو نشان — بے صورت بے شکل ہے اوسی سے پہچان

ث ثابت اثبات ہے اوسکی قایم دایم ذات ہے اوسکی — ادہر اودہر ہے یہان وہان سارے برلے اوسکے جانے ہارے

غوثا سکے پاس ہے سب مین رہا سمائے — نحن اقرب آپ ہی قرآن مین فرمائے

ج جان کر گم ہو گر مین گم ہو پہر ہی سرور مین — پہر جو ذات مین گم ہو جاوے قطرہ جا دریای سمائے

غوث گیا اوس دیس مین نہین گانو نہین ناو — برم گیا نکی ہیلڑی روک لیو شب نانو

چ چالاک بجہے جب جا بون جو کچہ کہے سو ساری مانون — پہونک آگ گہر بار لگاوے خالص ہو کر پیکو جاوے

غوث خدا او بخیر کون جو کوئی ملکر جاہ — ایسا ڈوبے بہنور مین تا کے پائے تہاہ

ح حد سے لطے منزل کرنا حد سے بڑہکر قدم نہ دہرنا — حفظ مراتب کریان ہمین تب ہو ٹہیک فقر کے دہیان مین

غوث وجود ہر چیز کا رتبہ اوسکے مان — حفظ مراتب کر بہلا جبتک تن ہے پران

خ خوشبو ہے گل کے اندر گل ہے خود ہی بو کے اندر — گل مین نشہ نشہ مین گل ہے گل مین جز او جز مین گل ہے

غوث صفت مین ذات ہے ذات مین صفت تمام — لام الف مین الف ہے الف مین جیسے لام

د درود پر رکہہ بہائی اسکی منزل دور بتائے — درد بغیر ہے سالک ایسا کہوتا ہے پر نام کا پیسا

غوث کو ایرب دے دوی کو گت پہیر کرائے — دیندار کو دین دے کافر کفر کی راہ

ڈ ڈگر سالک کی نیاری پہرن ہاتہ پر پیس اوتارے — اس راہ مین آکر مٹ جاوین تب پی کے کوچہ مین جاوین

غوث شرفا یون کہے ہر سیر کی کان — جی سر سائی ہر ملے تو بہی سستو جان

ذ ذکر کلمہ کا کرے کل مین یہہ کلمہ پہرے — کلمہ کی کل سے ہو واقف مرشد اسکے بہید کا شف

غوث نفی کسکو کرے اوکسکو اثبات — بن مرشد اس بہید کی کون بتاوے بات

ز راہی ہو جلدی پیارا ڈھیل نکر تو سا نجہہ سنوارا
غوثا غفلت چہوڑ دے فجر سانجہہ کبرائے

ژ زاری کر جان کو کہو نا فرض عین ہے اسکا ہونا
غوثا روے روسکے جتنا ہووے آج

س سر مین فنا ہے سبکے سر عین کہہ ذات ہے حقکی
غوثا فنا صفتان سبہی ہین باقی رہی سو ذات

ش شہید برہ کا کاری کر مجہکو اے خالق باری
غوث کو ایسا عشق دے متولا ہو جائے

ص صبر مفتاح ہے راحت قول نبی ہے اوپر رحمت
غوث صبر مت چہاڑ دے اسکا بڑا مقام

ض ضرورت لو تا اتنا کیجیو نام اللہ کا ھر دم لیجیو
غوثا چاہئے جب گنون دم چوبیس ہزار

ط طالب صادق ہو کر کے رب ملنے کی راہ کو ڈہونڈھے
غوث علم من عرف کا عارف دین بتلائے

ظ ظہور خدا ہر گہٹ مین پرگہٹ ہے ظاہر ہر گہٹ مین
غوث کہے تو کیا کہے ہے حقانی بات

ع عبد بالکل ہو جاؤن تب اپنے رحمن کو پاؤن
غوثا عبدیت کہین سب سے بڑا مقام

غ غرق گر مین ہو جاوے گر سے ملے سو ہر کو پاوے

پہوٹی قسمت بن نہین آوے جان پوچہکر مکر ملاوے
آجکل کرتا ہون تری پونجی بیتی جائے

رو رو ندی نال بہاوے سالون بہادون بہی شرمائے
پہر نہ ہیہ نینان ملین پر آنسو سنگ

پانی ماٹی آگ اور بارا لوز مین تو زے سر مین سارا
سانبہر جل کا جل ہوا نرمل نیر اک بٹ دا

رہے یہی اور سب مٹ جاوے عشق مجھے تجہہ تک پہنچاوے
وحدت رنگ سے چپک پہرے سدہ بدہ سب اوڑ لائے

جو کچہہ کٹھن پڑے سب سہوے رضا مین اوسکے راضی رہوے
رضا اور تسلیم کے باہر کرو نہ کام

جو اک دم بے یاد گذارا جیسا ایک پہیر مارا
جنکے چرخ مین کتین ٹوٹے ایک نہ تار

طلب علم ہے فرض الٰہی من جتلا کر سیکہہ رے بہائی
طالب صادق ہوئے گرا اونکی چرنا جائے

مظہر موجودات ہین یارو ہر مظہر سے ذات بچارو
مظہر سارے صفت ہین سب سے مطلب ذات

جو اس جا بندہ کہلایا اوسنے اپنے رب کو پایا
عارف سب ملکر کہین فقرا ذوی الکرام

تو اپنے کو کہو رہے بہائی استغراق ہو ذات الٰہی

غوث اپنے کو بھول جا گیان یہہ جیہ دے گاڈ
ف فنا کی رمز بتاؤن ایک ذرّہ کو بیس کے لاؤن
غوث یہہ ذرہ بہید کا جب فنا ہو جائے
ق قرب حق اوسکو ہووے جب سب گرون ہے ہاتہہ جود ہووے
غوثا پوری ایک گہڑی خطرہ بند ہو جائے
ک کرم جب رب فرماوے تو سب کچہہ اپس ہے بن آوے
غوث خدا ہو مہربان دے جسکو جو چاہے
گ گرو ہین عبدالرحمن بدہ کے بہرے رسیلے نینان
غوثا عطر گلاب سین لکہہ پرد ہووَن زبان
ل سے اللہ دیسے رب بہائی سخی کی منزل دور بتائے
غوث ناؤ داتار کی ہو منجدہار سے پار
م محمد نام ہے پیارا امت کا جاسے نستارا
غوث محمد نام پر لاکہہ بار بلہار
ن نبی کے صدقہ مالک نفی سوی اللہ چاہے سالک
غوث میرے منکا بہیا نبی نام ادہار
و وصل پی کا ہو جاوے عشق کی بیتابی نہین جاوے
غوثا پی کا وصل ہے پہر بہی من اوچہتائے
ھ ہمت کا منہ نہ موڑے اصل نہ ہو تو نقل نہ چہوڑے
غوث جو تو بہی چل سکے چل سادون کی راہ

جڑ تیال او کہہ رہے نہین ذران بات دو واڈ
پہر جو دہر کرتا ہتہہ اوڑاوے اوسی آن وہ فنا ہو جاوے
جاتر ہو تو جان لے اپہی خدا ملجائے
سبہی بات من سے بسرا دے ایک اللہ سے نیہہ لگاوے
تو کہو جاوے آپ سے پیارا آن سمائے
لا کہہ کوئی سر پہوڑے رووے بنا فضل کچہہ بہی نہین ہووے
لا تتحرک ذرۃ الا باذن اللہ
شاہ امام کرم فرمایا تب ہم نے یہہ مرشد پایا
تو بہی مین کہہ نا سکہون شہ عبدالرحمن
سنو عبادت او سخاوت لازم اور ملزوم کہاوت
سخی کے ہر ہر حال پہ کرم کرے کرتار
جسپر نظر کرم فرماوین اوسکے سارے دکہہ مٹجاوین
اے رب اوسکے کرم سے بیڑا کر دے پار
جب اسکی ہستی مٹجاوے دریا کوزہ آن سماوے
اوسکے کرم طفیل سے فضل کرے کرتار
عاشق نے جب یار کو پایا عشق نے دونا زور دکہایا
دیکہہ رنگ ڈہنگ عشق کے اچرج ہوئے دیکہنے
کبہی کریم کرم فرماوے اسی نقل کی اصل ہو جاوے
بیم ڈگوت پانگلن وہ حق سکہے نرباہ

لا لا ہے سب کوئی ہین ہے کوئی ہے پردہ سے
غوثا جو سانچی کہے وہی مارا جائے

ہمرے سنگ مین ایک مال ایک اور چور بہتیرے
غوث وہ خیر الحافظین ہے نیرا کو کیا

تی یاری کر اپنے رب سے سمجھاتا ہون تجھکو کب سے
غوث نیہہ حق سے لگا جیت مرت سکھ پائے

ایک سکھی میری ہمجولی دیکھہ سی حرفی یون اٹھہ بولی
غوث نے اوسے یون کہا سنو پیاری جان

اول آخر باطن ظاہر اودہر اودہر اور اندر باہر
کیسا ہی ہو مہربان ابہی خفا ہو جائے

کہان تلک کوئی بچکر جاوے ہر اک بیٹھا گھات لگائے
جہوٹی نانی مرو بے کہنے سے جا

بندگی کرے تو بندہ ہووے بن بندگی شرمندہ ہووے
کیا کچھ رنگ کی دو دستی بوند پڑے اوڑ جائے

سنکر اسکو ہوئے دوانی خوب کہی یہہ امرت بانی
جیسا آیا موجمین ویسا کیا بیان

## تمت الرسالہ

## خاتمۃ الطبع

الحمد للہ والمنہ یہہ مجموعہ متبرکہ مطابق شریعت سالک طریقت معدن حقیقت قلزم معرفت مشتمل اوپر چار رسالون کے بیچ بیان چار پیر چودہ خانوادون کے کہ فقراء طریقت کو بغیر اسکے چارہ نہین اور جاننا حالات اہل طریقت کا طالب فقر کو ضرور دیا سے ہے لہذا بندہ درگاہ صمد قاضی فتح محمد و امیدوار اجر عظیم قاضی عبد الکریم برادران جناب حاجی قاضی ابراہیم صاحب مرحوم ابنائے جناب حاجی قاضی نور محمد صاحب مغفور نے واسطے فوائد خاص و عام کے مولف صاحب کو حق تالیف دیکر من کل الوجوہ حق تالیف و تصنیف بہ تحریر ہبہ نامہ اپنے قبضہ تصرف مین لاکر مطابق قانون بستم ۱۸۴۷ء عیسوی - و دوم ایکٹ نمبر بست و پنجم ۱۸۶۷ء عیسوی داخل بہی رجسٹری سرکار دولت مدار کراکے اپنے مطبع خاص فتح الکریم بمبئی مین چھپواکر شایع کیا جس صاحب کو درکار ہو ایک نسخہ سے حسب منشاء طلب کے بارسال زر قیمت خرید فرماوین - اور کل صاحبان اہل مطبع نزدیک و دور و تاجران بلشیعور اسکے چہاپنی چھپانیکا قصد نفرماوین نفع کے عوض نقصان نہ اوٹہاوین اطلاعاً گذارش ہے ما علی الرسول الا البلاغ مورخہ ۲۸ اپریل ۱۸۸۵ء ۔

# فہرست کتب موجودہ بردوکان تاجران کتب قاضی فتح محمد و قاضی عبدالکریم برادران جناب قاضی ابراہیم صاحب

ابن قاضی نور محمد صاحب مغفور تاجر کتب بمبئی [illegible] محلہ کلان

قرآن شریف مترجم اردو
قرآن مترجم تحت اللفظ شاہ رفیع الدین صاحب
ایضاً بر کاغذ حنائی
پنج سورہ مترجم ہندی
قرآن مترجم ہندی رنگ حنائی
مع ایضاً و حاشیہ تفسیر حسینی فارسی
قرآن مترجم ہندی حاشی کلان
قرآن مترجم ہندی کلان خوشخط
چھاپ دہلی چوب قلم مجلد
کتب التفاسیر ہندی
تفسیر رؤفی در دو جلد کامل
تفسیر عزیزی پارہ عم
ایضاً پارہ تبارک مجلد
تفسیر سورہ یوسف مجلد
تفسیر مرادیہ پارہ عم مجلد
تفسیر احکام الآیات مجلد عربی
تفسیر نور سیپارہ عم مجلد نظم
تفسیر فاتحۃ الحکیم یعنی سورہ فاتحہ
تفسیر سورہ بقر ہندی مجلد
کتب الاوراد مترجم اردو
درود مستغاث چہل حدیث

ظفر جلیل شرح حصن الحصین
علاج الاعظم خواص اسماء الحسنی
اوراد احسانی نوافل تمام سال
توشہ عقبی خواص اسماء الحسنی
کتب الفقہ اردو مذہب حنفی
رسالہ تجہیز و تکفین
شرح محمدی ۳ مجلد
فقہ احمدی تنبیہ الانسان فی الحلال و الحرام حیوان
نام حق مترجم ہندی
ترتیب الصلوٰۃ ہندی
مصباح الصلوٰۃ مجلد
مجموعہ خطب مترجم ہندی
مصباح الحیات
مفتاح الجنۃ
ایضاً قسم دوم
مالابد ہندی
مسایل اربعین مجلد
صلوٰۃ الرحمان ترجمہ منیۃ المصلی
ترکیب الصلوٰۃ مجلد

تحفۃ الاسلام مذہب حنفی
کشف الخلاصہ
مناسک حج
زاد السبیل الی دار الخلیل
تحفۃ الطریقین و ہدیۃ الفریقین
کرسی نامہ آنحضرت منظوم
مجموعہ ضرور المسلمین معہ ۹ رسالہ
مجموعہ شش رسالہ معہ رسالہ صد و فضائل شب قدر وغیرہ
صراط الاسلام معہ صلاۃ النجات
روح الایمان و الاسلام
خیرۃ الفقہ
علم الفرائض
نافع خریداران
رسالہ گوشہ و نکاح ثانی
تحفۂ احمدی در صیغہ نکاح
سراج الحیات جلد دوم مصباح الحیات
معہ ۳۲ رسالہ یعنی املنا و قصیدہ بردہ و رسالہ حق و الدین
تہذیب النساء
ضرور المسلمین
سکرات نامہ

نظام الاسلام
تحفۃ الرحمۃ یعنی ہفت نقشہ جات مع سورہ وغیرہ
تنبیہ المضلین
کنز المصلی
مردہ احوال
داد نامہ خاتون جنت
قصہ دحیہ کلبی
کیفیت ختم قرآن
راہ نجات
کتب الفقہ اردو شافعی رحمۃ اللہ علیہ
ترتیب وضو نماز ہندی
تحفۃ الاخوان فقہ ہندی
کفایت الاسلام اردو
فقہ شافعی
ضوابط شافعی
کتب المولود و قصائد اردو
حافظ الایمان نعت در رسول صلعم
رحمۃ للعالمین مولود شریف
دیوان لطف در نعت

شفاء العلیل ترجمہ قول الجمیل — حضرات خمسہ یعنی پنج مسایل — مجموعہ حافظ الخطب ہندی — مجموعہ مدحیات و مناجات

# فہرست کتاب روح الجفر جلد اول

تمت